مدفن میں ہفت روزہ مشاعرہ، ادبی مجلس اور کتاب میلہ

مدفن میں ہفت روزہ مشاعرہ، ادبی مجلس اور کتاب میلہ

□ مدفن میں ہفت روزہ مشاعرہ، ادبی مجلس اور کتاب میلہ

مدفن میں ہفت روزہ مشاعرہ، ادبی مجلس اور کتاب میلہ کے دوران شہر کے مختلف علاقوں میں ادبی سرگرمیوں کا ایک بھرپور سلسلہ دیکھنے کو ملا۔ منگل کی شام سے شروع ہونے والے اس سلسلے میں مشاعرے، کتاب میلہ، مذاکرے اور بچوں کے لیے خصوصی نشستیں شامل تھیں۔ منتظمین کے مطابق ہفت روزہ مشاعرہ اس برس کا چوتھا سالانہ اجتماع تھا جس میں مقامی شاعروں کے ساتھ ساتھ دیگر شہروں سے آئے ہوئے شعرا نے بھی شرکت کی۔ کتاب میلہ اور ادبی مجلس کا انعقاد ادارہ فروغِ مطالعہ مدفن نے کیا جو گزشتہ چار برس سے شہر میں کتاب کلچر کو فروغ دینے کے لیے کام کر رہا ہے۔

مشاعرہ منگل کی شام ساڑھے سات بجے ٹاؤن ہال کے سبزہ زار میں شروع ہوا جس میں تقریباً ڈھائی سو سامعین شریک ہوئے۔ نظامت کے فرائض ادبی مجلس مدفن کے جنرل سیکرٹری عارف نواز کاظمی نے انجام دیے۔ صدارت کے لیے معروف شاعر ڈاکٹر نسرین ہاشمی کو مدعو کیا گیا تھا جو علالت کے باعث خود تو نہ آ سکیں البتہ ویڈیو پیغام کے ذریعے اپنا کلام سامعین تک پہنچایا۔ مشاعرے میں غزل، نظم اور آزاد نظم کے ساتھ ساتھ دوہے اور ماہیے بھی پیش کیے گئے۔ سامعین کی جانب سے سب سے زیادہ داد نوجوان شاعر عدنان رضوی کی غزل پر دی گئی جس کے چند اشعار سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہو چکے ہیں۔

کتاب میلہ منگل کی صبح دس بجے شروع ہوا اور اتوار کی شام تک جاری رہا۔ میلے میں مقامی پبلشرز، طلبہ کی ادبی تنظیموں اور چند آن لائن بک سٹورز نے اسٹال لگائے۔ اندازے کے مطابق تین دن میں ڈھائی ہزار کے قریب کتابیں فروخت ہوئیں جن میں شاعری، تاریخ اور بچوں کی کہانیوں کی کتابیں سب سے زیادہ فروخت ہوئیں۔ منتظمین کے مطابق اس برس خواتین مصنفین کی کتابوں کی فروخت میں گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً پندرہ فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

بچوں کے لیے مختص نشست میں کہانی سنانے کی ورکشاپ، کاغذ سے پرندے بنانے کا مقابلہ اور پینٹنگ کا سیشن رکھا گیا جس میں تقریباً ایک سو بچوں نے حصہ لیا۔ ورکشاپ کی نگران ماہر تعلیم شگفتہ یاسمین نے بتایا کہ بچوں کو کتاب سے جوڑنے کے لیے کھیل کے انداز میں سرگرمیاں ترتیب دی گئی تھیں۔ ان کے مطابق اگر بچہ ایک بار کتاب کو ہاتھ میں لے لے تو اس کے دوبارہ آنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ والدین کے لیے الگ نشست میں ڈیجیٹل مطالعے اور موبائل فون کے استعمال پر گفتگو کی گئی۔

اختتامی تقریب میں کارکردگی دکھانے والے شرکا میں سرٹیفکیٹ اور کتابوں کے تحفے تقسیم کیے گئے۔ بہترین مشاعرہ پڑھنے والے شاعر کو ایک ٹرافی اور پانچ ہزار روپے کا نقد انعام دیا گیا جبکہ بچوں کے مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والی طالبہ کو لائبریری کی جانب سے ایک سال کی رکنیت دی گئی۔ منتظمین نے اعلان کیا کہ اگلا مشاعرہ اور کتاب میلہ اکتوبر میں دو دن کے لیے منعقد کیا جائے گا اور اس میں مدفن سے باہر کے شاعروں کو بھی مدعو کیا جائے گا۔

(مدفن نامہ نگار کی رپورٹ)